امرناتھ یاترا کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں

کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا: فاروق عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انتظامیہ سے سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کی سہولیت کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی اپیل کی ہے اور ساتھ ہی حکومت پر زور دیا ہے کہ گزشتہ سال کی طرح سیکورٹی کے نام پر مقامی آبادی کا جینا دوبھر کرنے سے اجتناب کرے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں انتظامیہ پر زور دیا کہ یاتریوں کے قیام وطعام کیساتھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائے۔ اس کے علاوہ بال تل میں گزشتہ سال بادل پھٹنے سے ہوئے جانی نقصان جیسے واقعات سے بچاؤ کیلئے پیشگی اقدامات بھی اُٹھائے جائیں۔

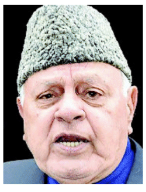

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا ہے۔ دوستی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی طویل عرصے سے مقامی ثقافت اور اخلاقیات کی بنیاد رہی ہے۔ کشمیر کا سماجی و سیاسی ماحول عظیم بزرگوں اور سنتوں کی تعلیمات سے تشکیل پایا ہے، جن کی تعلیمات محبت اور ہم آہنگی پر زور دیتے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ یاتریوں کی سیکورٹی کو ممکن بنانا اگرچہ انتہائی لازمی ہے لیکن ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کہیں مقامی آبادی کو کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال یاترا کی سیکورٹی بندوبست کے نام پر یاترا روٹ پر کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کی نقل وحرکت بری طرح اثرانداز ہوئی تھی۔ کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک بند کر کے اسکولی بچوں، مسافروں یہاں تک کہ ایمبولنسوں کو بھی چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سے پہلے کبھی بھی کثیر سطحی حفاظتی انتظامات مقامی لوگوں کے لئے اتنے پریشان کن نہیں تھے، جنہوں نے کھلے بازوؤں سے ہمیشہ یاتریوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہاں تک کہ پُرآشوب دور میں بھی یاترا بلا روک ٹوک چلی اور کشمیریوں نے ہمیشہ اسے تعاون اور اشتراک فراہم کیا ہے۔

> یاتریوں کے قیام و طعام کیساتھ ساتھ علاج و معالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائیں۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی ایوان سے معطّلی منسوخ

سنجے سنگھ سال بھر بعد پھر عوام کی آواز بنیں گے

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی راجیہ سبھا سے معطّلی جمعرات کو واپس لے لی گئی، جس کے ساتھ ہی تقریباً ایک سال بعد ان کی راجیہ سبھا کی رکنیت بحال ہوگئی۔ 18ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد بلائی گئی پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کے بعد آج جب راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو 24 جولائی کو ایوان میں ناشائستہ رویے پر ایوان بالا کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ بہر حال اب وہ ایک بار پھر ایوان میں عوام کی آواز اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا کی استحقاق کمیٹی نے 26 جون کو مختلف زیر التوا معاملات پر اپنی رپورٹ دی تھی۔ اس رپورٹ میں مسٹر سنگھ کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن مسٹر سنگھ پہلے ہی اس معاملے میں کافی سزا بھگت چکے ہیں، اس لیے ایوان کے اسپیکر کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وہ مسٹر سنگھ کی معطّلی کو منسوخ کر رہے ہیں اور ان کی رکنیت بحال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سنگھ کی رکنیت 26 جون سے موثر سمجھی جائے گی۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے اپنی رکنیت بحال کرنے کے لیے چیئرمین اور استحقاق کمیٹی کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، 'تقریباً ایک سال بعد پارلیمنٹ جانے کی اجازت ملی۔ معطّلی ختم ہوگئی ہے۔ محترم چیئرمین، نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، استحقاق کمیٹی کے چیئرمین اور تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ اور شکریہ۔ قابل ذکر ہے کہ سنجے سنگھ کو 24 جون کو غیر مہذب رویے کے لیے ایوان کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ اس دوران ان کی مدت کار ختم ہوگئی لیکن وہ ایک بار پھر راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو گئے۔ حالانکہ اس وقت سنجے سنگھ دہلی ایکسائز کیس میں جیل میں بند تھے اور عدالت کی اجازت کے بعد انہوں نے ایوان کی رکنیت کا حلف لیا تھا۔

میں 24 سال سے جج ہوں، کبھی بھی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا: چندر چوڑ

نئی دہلی/لندن (ایجنسیاں) ملک کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ انہیں کبھی حکومت کی طرف سے کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 24 سال سے جج کے طور پر کام کر رہے ہیں، لیکن کبھی بھی کسی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا ہے۔ آکسفورڈ یونین کے سوال جواب کے سیشن میں انہوں نے یہ بات کہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ سے پوچھا گیا تھا کہ کیا کبھی عدلیہ پر کوئی سیاسی دباؤ رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ کچھ سالوں میں۔ لائیو لا کی رپورٹ کے مطابق، اس سوال پر چیف جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ ''سیاسی دباؤ، اگر آپ کا مطلب حکومت کی طرف سے کسی طرح کے پریشر سے متعلق ہے، تو میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ 24 سال سے میں جج ہوں۔ میں نے کبھی بھی حکومت کی طرف سے کبھی کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کیا ہے۔'' چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ اگر آپ کا مطلب وسیع تر سیاسی دباؤ ہے، تو ایک جج کو احساس ہوتا ہے کہ اس کے فیصلے کے سیاسی اثرات کیا ہوسکتے ہیں۔ جج کو اپنے فیصلے کے سیاسی مضمرات سے آگاہ ہونا چاہئے۔ عدالت میں زیر التوا معاملے سے متعلق مقدموں سے متعلق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ ہندوستان کی آبادی کے لحاظ سے ملک میں ججوں کی تعداد بہت کم ہے۔ یہ تناسب کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ کو مزید ججوں کی ضرورت ہے اور کوئی بھی حکومت ہو، ہر سطح پر عدلیہ کی طاقت بڑھانے کی بات کی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے سوشل میڈیا کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہر کوئی صحافی کی طرح برتاؤ کرتا ہے اور جج اس کا سب سے بڑا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کئی بار ایسے تبصرے دیکھتا ہوں، جو میں نے کہا ہی نہیں ہے۔

بہار کے نیوجت اساتذہ کو سپریم کورٹ سے دھچکا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) بہار کے نیوجت اساتذہ کو سپریم کورٹ سے دھچکا لگا ہے۔ عدالت نے جمعرات کو بہار کی اساتذہ یونینوں کی اس عرضی کو خارج کر دیا، جس میں انہوں نے قابلیت ٹیسٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ٹیچرس یونینس کی درخواست خارج کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے سخت تبصرے کئے۔ عدالت نے کہا کہ حکومتی اصولوں کے مطابق انہیں اہلیت کے امتحان کیلئے پیش ہونا پڑے گا۔ درخواست کو خارج کرتے ہوئے جسٹس بی وی ناگارتھنا کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ کیا یہی ملک میں تعلیم کا معیار ہے؟ ایک پوسٹ گریجویٹ جسے نوکری مل جاتی ہے، لیکن وہ چھٹی کی درخواست بھی نہیں لکھ سکتا۔ جب بہار جیسی ریاست اس نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے اور اس کیلئے کوئی قابلیت کا امتحان لیتی ہے، تو اس کی مخالفت کی جاتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اساتذہ قوم کی تعمیر کرتے ہیں، اگر آپ ان امتحانات کا سامنا نہیں کر سکتے، تو آپ کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ اس درخواست میں اساتذہ یونینوں کی جانب سے بہار ٹیچرز رولز 2023 کی مخالفت کا اظہار کیا گیا تھا۔ ضابطہ کے مطابق اگر نیوجت اساتذہ ریاستی ملازم کا درجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں قابلیت کا امتحان پاس کرنا ہوگا۔

'انڈیا' کے فلور لیڈر مقرر

نئی دہلی، (ایجنسیاں) پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے فلور لیڈروں کی تقرری کی گئی ہے۔ اتحاد کی 20 جماعتوں کے فلور لیڈر بنائے گئے ہیں، جو اسپیکر کے ساتھ بی اے سی کی میٹنگوں میں شرکت کرتے ہیں۔ وہ آپس میں بہتر تال میل کیلئے بھی کام کرتے ہیں۔ یہ سبھی لوک سبھا میں اپوزیشن کی مشترکہ حکمت عملی طے کرنے میں کردار ادا کریں گے۔ 20 پارٹیوں کے فلور لیڈروں میں، کانگریس کے راہل گاندھی، کے سی وینوگوپال اور گورو گوگوئی ہیں۔ اکھلیش یادو سماج وادی پارٹی کے فلور لیڈر ہوں گے۔ ڈی ایم کے سے ٹی آر بالو، ٹی ایم سی کی جانب سے سدیپ بندوپادھیائے، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) سے اروند ساونت، این سی پی (شرد پوار) سے سپریہ سولے، نیشنل کانفرنس سے میاں الطاف احمد، سی پی ایم سے کے رادھا کرشنن، آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر، سی پی آئی کے سباراین، آر ایس پی سے این کے پریم چندرن، جے ایم ایم سے وجے کمار ہنسڈک، وی سی کے نے ٹی تھولکپیان، کے ای سی سے فرانسس جارج، عام آدمی پارٹی کی طرف سے گرمیت سنگھ میت ہایر، آر جے ڈی سے سریندر پرساد یادو، ایم ڈی ایم کے سے ڈی وائیکو، سی پی آئی ایم ایل سے راجہ رام سنگھ، بی اے پی سے راجکمار روٹ اور این ایل پی سے ہنومان بینی وال کو فلور لیڈر مقرر کیا گیا ہے۔

'آپ' نے پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا

وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ

केजरीवाल को रिहा करो
तानाशाही नहीं चलेगी! नहीं चलेगी!
ED CBI का दुरुपयोग बंद करो

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ارکان پارلیمنٹ نے اپنی پارٹی کے کنوینر اروند کجریوال کی گرفتاری کے خلاف جمعرات کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب کا بائیکاٹ کیا۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بدھ کو دہلی کے وزیراعلیٰ کجریوال کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالے کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کرلیا ہے۔ اے اے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا اور دعویٰ کیا کہ یہ تقریر مرکزی سرکار نے لکھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صدر کا مکمل احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ یہ 'تفتیشی ایجنسیوں کا بڑے پیمانہ پر غلط استعمال' ہے۔ انہوں نے 'ای ڈی - سی بی آئی کا غلط استعمال بند کرو'، 'تانا شاہی نہیں چلے گی'، 'کجریوال کو رہا کرو' کی تختیوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور 'وزیراعظم جواب دو' جیسے نعرے لگائے۔ 'آپ' ایم پی سنجے سنگھ نے احتجاج کے دوران کہا کہ یہ آمریت کے خلاف احتجاج ہے۔ یہ مظاہرہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے۔ ایک منتخب وزیر اعلیٰ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ہم وزیر اعظم سے تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال کو روکنے اور کجریوال کو رہا کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ہم صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کر رہے ہیں کیونکہ یہ سرکار نے لکھا ہے۔ ہم بحث میں حصہ لیں گے اور سرکار کو نیند سے جگانے کے لیے کام کریں گے۔

سنگرور سے آپ کے رکن پارلیمنٹ گرمیت سنگھ میت ہائر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک بھر میں آئین اور جمہوریت کو کچلا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی سے لے کر مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر تک تفتیشی ایجنسیوں کا کھلے عام غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'دہلی کے موجودہ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو بھی جیل بھیج دیا گیا۔ ہمارے (دہلی) کے وزیر تعلیم منیش سسودیا اور وزیر صحت ستیندر جین کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً 2 سال سے جیل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو بغیر کسی وجہ کے 6 ماہ تک جیل میں رکھا گیا۔ یہ ملک کی جمہوریت کے لیے بہت خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے کجریوال کو جلد بازی میں گرفتار کیا کیونکہ انہیں سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے کا پورا امکان تھا۔ یہ آمریت کی ایک بڑی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنے 'انڈیا' اتحادیوں کے ساتھ اس معاملے پر بات کر رہی ہے اور ان کی حمایت پر زور دے گی۔ صدر مرمو نے 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد جمعرات کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔

فڑنویس اور ادھو کی ملاقات، سیاسی حلقوں میں موضوع بحث

ممبئی (ایجنسیاں) نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس اور سابق وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے درمیان ہونے والی ملاقات سے متعلق تصاویر مہاراشٹر کے سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن چکی ہے۔ دریں اثنا، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ آج اچانک دیویندر فڑنویس سے لفٹ میں ملے۔ نہ نہ کرتے پیار تمہیں سے کر بیٹھے، ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ادھو ٹھاکرے نے آج (جمعرات، 27 جون) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ اس معاملہ پر انہوں نے کہا کہ آج چندرکانت دادا نے مجھے چاکلیٹ دی، لیکن میرا مطالبہ ہے کہ اسکیموں سے متعلق چاکلیٹ عوام کو نہ دی جائیں۔ ادھو ٹھاکرے اور سینئر بی جے پی لیڈر دیویندر فڑنویس کی اچانک ممبئی کے اسمبلی کمپلیکس میں ملاقات ہوئی۔ اس دوران دونوں لیڈروں نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور دونوں لیڈران کچھ باتیں کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ مہاراشٹر اسمبلی کا مانسون اجلاس آج سے شروع ہوگیا ہے اور اس سلسلے میں سبھی لیڈر اسمبلی پہنچے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے نے چندرکانت پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ پاٹل قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر اور شیوسینا یو بی ٹی لیڈر امباداس دانوے کے دفتر آئے تھے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے اور انیل پراب بھی ان کے کیبن میں موجود تھے۔ تمام لیڈران نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور انہیں آپس میں مذاق کرتے بھی دیکھا گیا۔ اس موقع پر چندرکانت پاٹل نے اپوزیشن لیڈروں کو چاکلیٹ بھی دی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا اور بی جے پی کا اتحاد طویل عرصے سے تھا۔ تاہم اب ریاست میں سیاست پوری طرح بدل چکی ہے۔ ادھو ٹھاکرے ایم وی اے کے ساتھ ہیں اور ایم وی اے کو حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ بی جے پی کے اتحاد، ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی کو اس الیکشن میں دھچکا لگا ہے۔

راہل کے وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض کئے گئے معاف: ریونت ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) وزیراعلیٰ تلنگانہ و صدر تلنگانہ پردیش کانگریس ریونت ریڈی نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے انتخابی وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض معاف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بطور صدر پردیش کانگریس تلنگانہ ریاست میں بہتر نتائج حاصل کئے گئے۔ انہوں نے قومی دارالحکومت نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ پارٹی، ناراض ایم ایل سی جیون ریڈی کے تجربات سے استفادہ کرے گی۔ اپوزیشن پارٹیوں نے جیون ریڈی کے معاملہ کو سیاسی بنانے کی کوشش کی تھی۔ پارٹی ایک سینئر لیڈر کے طور پر ان کی خدمات سے استفادہ کر رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پی سی سی صدر کی مدت کار تین سال ہوتی ہے اور انہوں نے پہلے ہی ہائی کمان سے خواہش کی ہے کہ وہ نیا صدر پی سی سی مقرر کریں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ میں توسیع کی تشہیر جاری ہے، تمام وزرا قابل ہیں۔ محکمہ تعلیمات کا قلمدان ان کے پاس ہے۔ اب تک تمام امتحانات بہتر طریقہ سے منعقد کئے گئے۔ مخصوص منصوبہ کے ساتھ حکومت آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیراعلی کے طور پر صرف کے چندر شیکھر راو نے ہی حلف لیا تھا تو اُس وقت میڈیا نے ان سے سوال نہیں کیا۔ مرکز میں نئی حکومت بننے کے ساتھ ہی ہم نے تلنگانہ کے لئے فنڈس لانے کی کوششوں میں تیزی پیدا کردی ہے۔ ہم ہر وزیر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ جلد ہی وزیراعظم مودی اور وزیرداخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی جائے گی۔ ہمارا مشن انتخابات کے بعد ریاست کی ترقی ہے۔ تلنگانہ کے عوام سے راہل گاندھی کے وعدے کے مطابق ہم کسانوں کے قرض معاف کرنے جا رہے ہیں۔ سونیا گاندھی نے وعدہ کے مطابق تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انتخابات بغیر کسی ناگہانی واقعہ کے مکمل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعلی کے چندر شیکھر راو کے پاس پارٹی انحراف کے بارے میں اظہار خیال کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ان کے دور میں کئی پارٹیوں کے کئی ارکان اسمبلی اور ارکان کونسل کو بی آر ایس میں شامل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے پارلیمانی انتخابات میں اپنے ووٹ بی جے پی کو منتقل کر دیئے۔

اکھلیش نے ایودھیا کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کو کہا 'ایودھیا کا راجہ'

بی جے پی نے سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے بیان پر کیا حملہ

لکھنؤ (ایجنسیاں) بی جے پی نے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور قنوج کے ایم پی اکھلیش یادو کے بیان پر حملہ کیا ہے۔ دراصل اکھلیش نے ایودھیا سے نو منتخب ایم پی اودھیش پرساد کو 'کنگ آف ایودھیا' کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے محافظ اودھیش جی ہمارے ساتھ کھڑے ہیں، وہ 'ایودھیا کے راجہ' ہیں۔ بی جے پی نے ان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو 'ایودھیا کا راجہ' کہنا شرمناک ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش جمہوریت کے محافظوں کو نظرانداز کرنے کی بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور نیتا جی (ملائم سنگھ) نے جمہوریت کے جنگجوؤں کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا، لیکن بی جے پی نے انہیں دی جانے والی عزت کو کم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کے لیے ایک ایکٹ بنایا گیا ہے، جس کے مطابق انہیں اعزازی فنڈ ملتا ہے، اگر بی جے پی جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کی خیر خواہ ہے تو اسے اعزازی فنڈ کو دوگنا کرنا چاہیے۔ اکھلیش نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے جمہوریت کی حفاظت کرنے والے کو قانونی حقوق دیئے۔ جس کی وجہ سے انہیں بھتے، سہولیات اور عزت مل رہی ہے۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ بی جے پی انہیں دی گئی ایک لاکھ روپے کی سمان ندھی کب ادا کرے گی؟ اکھلیش کے بیان پر بی جے پی نے جوابی حملہ کیا، بی جے پی لیڈر شہزاد پونا والا نے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو 'ایودھیا کا راجہ' کہنا شرمناک سلوک ہے۔ صرف بھگوان شری رام کو 'ایودھیا کا بادشاہ' کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن، ہندو مذہب اور رام چریت مانس کی مسلسل توہین کے بعد اب یہ کہا جا رہا ہے۔

قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط ہوتی ہے اور اس کے لئے سیکورٹی اور تحفظ کا بہتر ماحول ہونا چاہئے۔ یوپی 112 دوسرے مرحلے کے تحت اعلیٰ سطحی پی آر وی کا فلیگ آف کرنے کے بعد منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کا ماحول ریاست کا فریضہ ہے۔ ہماری پولیس اس کا بحسن خوبی ادائیگی کرتی ہے۔ وقت کے مطابق پولیس کی جدید کاری کرسکیں۔ یہ مطالبہ لمبے عرصے سے چلی آ رہی تھی۔ وزیراعظم نے ڈی جی کانفرنس میں پورے ملک کے پولیس ڈائرکٹر جنرل کے سامنے قانون کی تبدیلی کے ساتھ ہی اسمارٹ پولیسنگ کے نئے تصور پر مبنی نیا تصور دیا تھا۔ انہوں نے اسٹرکٹ اینڈ سینسیٹیو، ماڈرن اینڈ موبائل، الرٹ اینڈ اکاونٹبل، ریلائبل اینڈ ریسپانسیو، ٹیکنوسیوا ٹرینڈ ہونے کی بات کہی تھی۔ یوپی پولیس نے ان سبھی باتوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام سمارٹ پولیسنگ کے سات سالہ عمل کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی مہم ہے۔ یوگی نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں یوپی پولیس نے نہ صرف ملک کے اندر اپنی نئی شناخت بنائی ہے بلکہ یوپی کو ایک نئی شناخت دلانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔ یوپی میں 7 سالوں میں قانون کی حکمرانی نظر آ رہی ہے۔ قانون کی حکمرانی نے پولیس کو عزت اور اعتماد کی علامت بنایا اور ریاست کو سرمایہ کاری، کاروبار کے نئے امکانات کے ساتھ ترقی اور روزگار کے نئے دور میں لے جانے کا کام کیا۔ سال 2017 میں سی ایم بننے کے بعد پہلی انتظامی میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ یوپی آبادی کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے، لیکن یہ معیشت میں چھٹی سب سے بڑی ریاست تھی۔ جیسے ہی ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی، یوپی ملک کی دوسری معیشت کے طور پر ابھرا اور اب یہ تیزی سے ملک کی سب سے بڑی معیشت کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ اگر ہم سماج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید کاری پر توجہ نہیں دیں گے تو پولیس فورس پیچھے رہ جائے گی۔ اگر ایسا ہوا تو سب سے خطرناک اثر عام شہریوں کی حفاظت پر پڑے گا۔ ایک بار نظام پر سے عوام کا اعتماد ختم ہوجائے تو اسے بحال کرنے میں کافی وقت لگے گا۔

اسدالدین اویسی کی رہائش گاہ پر پھینکی گئی سیاہی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کے سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا ہے کہ ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکی گئی ہے۔ انہوں نیکہا کہ جمعرات کو کچھ نامعلوم شر پسندوں نے ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکی۔ اویسی نے کہا کہ میں اب اس گنتی کو بھول گیا ہوں کہ میری دہلی کی رہائش گاہ کو کتنی بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ جب انہوں نے دہلی پولیس سے سوال کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہو رہا ہے تو پولیس نے بے بسی کا اظہار کیا۔ اویسی نے وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ایکس پر اس واقعہ کے بارے میں سوال کیا اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے کہا کہ وہ ہمیں بتائیں کہ ارکان پارلیمنٹ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں۔ اویسی نے کہا کہ وہ ان تمام واقعات سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے شر پسندوں سے کہا کہ وہ سیاہی پھینکنے یا پتھر پھینکنے کے بعد بھاگے نہیں۔

سی اے اے کے تحت بھوپال میں 3 کو شہریت

بھوپال، (ایجنسیاں) شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے تحت مدھیہ پردیش میں 3 لوگوں کو ہندوستانی شہریت کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے 2 پاکستانی اور ایک بنگلہ دیشی شہری کو شہریت کا سرٹیفکیٹ دیا۔ تینوں نے مئی میں ملک کی شہریت کیلئے آن لائن درخواست دی تھی۔ پاکستانی شہریوں کے نام سمیر اور سنجنا میلوانی ہیں، جبکہ بنگلہ دیشی خاتون کا نام راکھی داس ہے۔ شہریت کا سرٹیفکیٹ ملنے کے بعد تینوں کے چہروں پر خوشی تھی۔ تینوں نے ملک اور ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

آر ایس ایس دفتر کے خلاف انتظامیہ حرکت میں

آسنسول، (ایجنسیاں) مغربی بنگال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سرزنش کے بعد پولیس آر ایس ایس کے دفتر پہنچ گئی۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن اور محکمہ بی ایل آر او کے افسران ان کے ساتھ تھے، جنہوں نے نقشہ دیکھنے کے بعد زمین کا معائنہ کیا۔ الزام ہے کہ تالاب کو پاٹ کر آر ایس ایس کا دفتر بنایا گیا۔ پولیس کے پہنچتے ہی سنگھ کے کارکن بھی موقع پر پہنچ گئے اور تحقیقاتی رپورٹ طلب کی۔ اس پر حکام نے کہا کہ رپورٹ بعد میں ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کولکاتا میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے آسنسول میں تالاب کو پاٹ کر آر ایس ایس کا دفتر بنانے کا الزام لگایا۔ ممتا بنرجی نے میٹنگ میں یہ مسئلہ اٹھایا تو آسنسول میونسپل کارپوریشن، بی ایل آر او اور پولیس کی ٹیم فوراً آر ایس ایس کے دفتر پہنچ گئی۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن اور بی ایل آر او کے اہلکاروں نے تالاب کے ریکارڈ کی تلاشی لی اور چھان بین کی۔ اطلاع ملنے پر پہنچے آر ایس ایس کے وکیل پیوش کانتی گوسوامی نے کہا کہ معاملہ کچھ بھی ہو تحریری طور پر خط دیں۔ ہم اس کا جواب دیں گے۔ اس پر حکام نے کہا کہ تحقیقاتی رپورٹ بعد میں سونپی جائے گی۔

بی جے پی کے دفتر پر چلا بلڈوزر

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں تجاوزات کے خلاف پولیس کی مہم تیز ہوگئی ہے۔ اس کے تحت کولکاتا میں بی جے پی کے دفتر کو منہدم کر دیا گیا۔ کولکاتا کے تاراتلا میں گورگا چا میں بی جے پی کے دفتر کو منہدم کردیا گیا۔ مقامی بی جے پی کارکنوں کا الزام ہے کہ گورگا چا میں واقع بی جے پی کے دفتر کو مقامی انتظامیہ کی طرف سے نوٹس کے بغیر منہدم کردیا گیا۔

ایم پی کے اسکولوں میں پڑھایا جائیگا ایمرجنسی کا باب: موہن

بھوپال، (ایجنسیاں) اب مدھیہ پردیش میں بھی اسکولوں میں ایمرجنسی کے بارے میں پڑھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے سی ایم ہاؤس میں منعقد لوک تنتر سینانی علاقائی کانفرنس میں یہ اعلان کیا ہے۔ پروگرام میں انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوک تنتر سینانی اب 3 دن تک سرکاری گیسٹ ہاؤس میں ٹھہر سکیں گے اور انہیں ریاستی شاہراہوں پر ٹول ٹیکس میں بھی چھوٹ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ملک میں لگائی گئی ایمرجنسی کو بھی وزیر اعلیٰ کی کانفرنس سے خطاب میں شامل کیا جائے گا۔ موہن یادو نے کہا کہ پوری دنیا جانتی ہے کہ کانگریس نے کیا سلوک کیا تھا، آج پاکستان میں جمہوریت کا کیا حال ہے؟

جوشی مٹھ کی طرح سری نگر کے 6 گھروں میں دراڑیں

سری نگر، (ایجنسیاں) اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ کی طرح جموں وکشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر کے رینا واری علاقے میں زمین دھنسنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے 9 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر بلال محی الدین نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ جاننے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ بلال محی الدین بھٹ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کو ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے تاکہ سری نگر کے علاقے رینا واری میں زمین دھنسنے کے معاملہ سے تقریباً 6 چھوٹے اور بڑے مکانات کو نقصان پہنچا۔ حکام کے حکم پر متاثرہ خاندانوں کو گھر خالی کرنے کا کہا گیا ہے۔

پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ یہاں پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ایک طرف جی ڈی پی بڑھنے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن دوسری طرف گراں بازاری بام عروج پر ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک یہاں اب ایک معمول بن گیا ہے گزشتہ سال بھی کچھ ایسی ہی صورتحال تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں بھی دیکھا جائے تو لوگ پریشان اور مایوس نظر آ رہے ہیں نوکریاں کہیں بھی نہیں ہیں۔ مسٹر تاریگامی نے کہا کہ ایک طرف جی ڈی پی نئی بلندیاں چھونے کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے تو دوسری طرف گراں بازاری عروج پر ہے، مہنگائی اتنی ہے کہ ایک عام آدمی بازار جانے سے گھبرا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف کشمیر میں بلکہ جموں، لیہہ، کرگل میں بھی لوگ پریشان ہیں کیونکہ حکومت نے جو دفعہ 370 ختم کرتے وقت کہا تھا وہ بعد میں عمل میں نہیں لایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک طرف جمہوریت کا چرچا ہے تو دوسری طرف انجینئر رشید کو حلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ ملک کے عوام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے لوگوں کی سراہنا کی جانی چاہئے کیونکہ انہوں نے چار سو پار کے بیانیے کو توڑا جس سے آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن مضبوط ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت ہمارے حقوق کے کھلواڑ کو دور کرنا چاہتی ہے تو یہ صرف اسمبلی انتخابات کرانے سے نہیں ہوگا بلکہ اس کیلئے ہمارے آئینی حقوق بحال ہونے ضروری ہیں۔